پہلی سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 1 پہلا دن	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قرآن مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ فلیش کارڈز

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے یہ کتاب عربی زبان میں نازل ہوئی۔ طلبہ سے قرآن مجید کے پاروں کی تعداد کے بارے میں سوال کریں۔ بتائیں کہ قرآن مجید میں 30 پارے ہیں۔ آپ کی کتاب میں پہلے دو پاروں کا ذکر ہے۔ اسی لیے اس جماعت میں ہم پہلے دو پاروں کی درست تجوید کے ساتھ تلاوت کرنا سیکھیں گے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 3 کھولنے کی ہدایت دیں۔
- قرآن مجید کا مختصر تعارف دیں اور بتائیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آپ کی کتاب میں قرآن مجید کے پہلے دو پاروں کا ذکر ہے۔
- تختہ تحریر پر پارہ 1 اور 2 کے نام لکھیں۔

پارہ نمبر 1	پارہ نمبر 2
الٓمٓ	سَيَقُوْلُ

- طلبہ کو ان پاروں کے بارے میں بتائیں درست تلفّظ سے ان کے ناموں کی ادائی کروائیں۔ طلبہ سے کہیں پانچ سے سات بار پاروں کے نام دہرائیں۔

نوٹ برائے اساتذہ کرام: اسکول ٹائم ٹیبل میں ناظرہ قرآن مجید کا الگ پیریڈ رکھیں اور طلبہ کو روزانہ قرآن مجید کے پارہ 1 تا 2 سے چند آیات یا آدھے رکوع کی پڑھائی کروائیں۔

- طلبہ کو قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں آگاہ کریں کہ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس لیے قرآن مجید کو درست قواعد تجوید کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔
- طلبہ کو تجوید کی اصطلاحی تعریف بتائیں کہ ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکالنا اور اس کی صفات کو ادا کرنا تجوید کہلاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کی درست مخارج اور قواعد تجوید کے مطابق تلاوت کرنا ضروری ہے اگر ان قواعد کا خیال نہ رکھا جائے تو قرآن مجید کے الفاظ کے معانی بدل جاتے ہیں اور ثواب کی بجائے گناہ ہوتا ہے۔

اعادہ:	**2منٹ**

طلبہ کو کہیں کہ باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا معمول بنائیں۔

جائزہ:	**6منٹ**

قرآن مجید کے پہلے دو پاروں کے نام درست تلفّظ سے پڑھوائیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

گھر میں کسی بڑے یا والدین کی مدد سے قرآن مجید کے مصحف سے پارہ نمبر 1 اور 2 کے نام پڑھیں۔ ورک شیٹ مکمل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	**5منٹ**

قرآن مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کا نام لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ___________	مضمون: اسلامیات	سبق: ناظرہ قرآن مجید

سوال 1:　　درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

ا۔　اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کون سی ہے؟

____

۲۔　قرآن مجید کس نبی پر نازل ہوا؟

____

۳۔　قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟

____

۴۔　قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: _____	ہفتہ: 1 دوسرا دن	تاریخ: _______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قرآن مجید کے پہلے اور دوسرے پارے کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

طلبہ کو قرآن مجید کا مختصر اًتعارف کروائیں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ نے عربی زبان میں نازل کیا۔ طلبہ کو بتائیں قرآن مجید میں 30 پارے ہیں اور ان میں کل 114 سورتیں ہیں جن کی تقسیم مکّی اور مدنی سورتوں میں کی گئی ہے۔ جو سورتیں ہجرت سے قبل نازل ہوئیں، وہ مکّی سورتیں کہلاتی ہیں اور ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہونے والی سورتیں، مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کے ہر پارے کو عنوان دیا گیا ہے۔ آپ پہلے دو پاروں کے نام جان چکے ہیں۔ تختہ تحریر پر پہلے اور دوسرے پارے کا عنوان خوش خط لکھیں۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو قرآن مجید کا مختصر تعارف دیں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 3 کھولنے کی ہدایت کریں اور قرآن مجید کی تلاوت کے آداب درست تلفّظ سے پڑھوائیں۔
- طلبہ کو قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت درج ذیل حدیث سے بتائیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن مجید کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (بخاری شریف)

- طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کی تلاوت کے دوران میں درست تلفّظ اور حروف کی ادائی کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔اس لیے قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھنا چاہیے تاکہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔
- طلبہ کو تلاوت کے لغوی اور اصطلاحی معنوں سے آگاہ کریں۔ تلاوت کی اصطلاحی تعریف سے مراد قرآن مجید کو تجویدی قواعد کے مطابق پڑھنا ہے۔
- طلبہ کو قرآن مجید کی تلاوت کے آداب بھی بتائیں کہ قرآن مجید کو کسی رحل یا اونچی جگہ پر رکھ اس کی تلاوت کی جائے۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھنی چاہیے۔
- قرآن مجید کو چھونے اور پڑھنے سے پہلے وضو کرنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کے لیے جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- طلبہ کو سمجھائیں کہ ان تمام آداب کا خیال رکھتے ہوئے ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ہم سے راضی ہوں۔

اعادہ: **4منٹ**

طلبہ کو روزانہ قرآن مجید کی درست مخارج اور تجوید کے قواعد کے مطابق تلاوت کرنے کی تاکید کریں۔

جائزہ:

N/A

گھر کا کام: **8منٹ**

قرآن مجید کی تلاوت کے آداب دہرائیں اور ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **8منٹ**

طلبہ قرآن مجید کی تلاوت کے آداب اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: __________	مضمون: اسلامیات	سبق: ناظرہ قرآن مجید

سوال 1: دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

قرآن مجید	30	الٓمٓ	تجوید

ا۔ قرآن مجید میں __________ پارے ہیں۔

۲۔ قرآن مجید کے پہلے پارے کا نام __________ ہے۔

۳۔ قرآن مجید کی تلاوت __________ کے اصولوں کے مطابق کرنی چاہیے۔

۴۔ جب تلاوت سے فارغ ہوں تو __________ کو احتیاط سے کسی اونچی اور محفوظ جگہ پر رکھیں۔

سوال 2: قرآن مجید کی تلاوت کے تین آداب لکھیں۔

____

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: دوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 1 تیسرا دن	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حفظِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ درست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔
- مُعَوِّذَتَین کی اہمیت و فضیلت جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ فلیش کارڈز۔ سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ کی آڈیو ریکارنگ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے سوال کریں کہ کیا وہ قرآن مجید کی سورتوں کے نام جانتے ہیں اور ان سورتوں میں انھیں کون کون سی سورتیں زبانی یاد ہیں؟ چند سورتوں کا نام بتائیں۔ انھیں سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ کا مختصر تعارف کروائیں کہ یہ قرآن مجید کی تیسویں پارے میں ہیں۔ اور ان سورتوں کو مُعَوِّذَتَین کہتے ہیں۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ اور سُوۡرَۃُ النَّاسِ کی آڈیو ریکارڈنگ سنائیں۔ انھیں بتائیں کہ یہ سورتیں قرآن مجید کے آخری یعنی تیسویں پارے میں ہیں۔ انھیں مُعَوِّذَتَین کہا جاتا ہے یعنی "پناہ مانگنے والی دو سورتیں"۔
- طلبہ کو بتائیں ان سورتوں کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے ان کو پڑھنے سے ہم شیطانی وسوسوں جادو اور جنات کے شر سے بچ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔
- طلبہ کو حدیثِ مبارکہ کے ذریعے ان سورتوں کے پڑھنے کی فضیلت سے آگاہ کریں۔

- سیدنا عبداللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک اندھیری رات میں جب کہ بارش ہو رہی تھی اس لیے اپنے گھروں سے نکلے کہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کریں، ہم آپ ﷺ کے حضور میں پہنچے تو ارشاد ہوا کہو، میں چپ رہا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہو؟ میں پھر بھی چپ رہا تو آپ ﷺ نے یوں ارشاد فرمایا: صبح و شام قل هو الله احد اور مُعَوَّذَتَین پڑھا کرو، تم ہر قسم کے شر سے محفوظ رہو گے۔ (ترمذی)
- طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے ان سورتوں کو پڑھ کر سویا کرتے۔ ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ آرام کے لیے لیٹتے تو مُعَوّذات (سُوْرَةُ الاِخلاص، سُوْرَةُ الفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ) پڑھتے اور اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور دونوں ہاتھ اپنے جسم پر پھیرتے۔ (صحیح البخاری، حدیث:6319)

- طلبہ کو ترغیب دلائیں کہ ہمیں بھی ان سورتوں کو پڑھ کر سونا چاہیے تاکہ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی کر سکیں اور شیطانی قوتوں سے محفوظ رہیں۔

اعادہ: **2منٹ**

طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں ان سورتوں کو باقاعدگی سے تلاوت کرنے کا معمول بنانا چاہیے۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے پوچھیں کہ مُعَوَّذَتَین کی کیا اہمیت ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اساتذہ کرام طلبہ کو سُوْرَةُ الفَلَقِ اور سُوْرَةُ النَّاسِ کے پس منظر کے بارے میں بتائیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام:__________	مضمون: اسلامیات	سبق: حفظِ قرآن مجید

سوال 1: درج ذیل سوالات کے جواب لکھیں۔

ا۔ مُعَوِّذَتَین سے کیا مراد ہے؟

____

ا۔ مُعَوِّذَتَین پڑھنے کے دو فائدے بیان کریں۔

____

سوال 2: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

ا۔ مُعَوِّذَتَین میں سورتیں شامل ہیں:

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین

۲۔ مُعَوِّذَتَین سے مراد ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ الاِخلاص (ب) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ

(ج) سُوْرَۃُ النَّاسِ اور سُوْرَۃُ الکوثَر

۳۔ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ قرآن مجید کے پارے میں ہیں:

(الف) پہلے (ب) دوسرے (ج) تیسویں